Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

ایل ۲۵۲

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۱۸ رجب ۱۴۰۲ھ، ۱۳ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۱۳ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و عافیت سے رکھے۔ ہر تکلیف کو آپ سے ہمیشہ دور رکھے آمین۔

برطانیہ کے تین ہوٹلوں میں قرآن عظیم (۱۴۵) کے نسخے رکھوانے کی تقریب

یہ نسخے امام مسجد فضل لندن نے پیش کئے اور قیادت خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ نے مہیا کئے

امن عالم کی موجودہ صورت حال نیک خواہشات باہمی افہام و تفہیم اور پیار و محبت کی متقاضی ہے

برطانیہ کے مقامی ریڈیو PENNINE سے نشر ہونے والا امام مسجد فضل لندن کا انٹرویو

برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے مبلغ انچارج مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد فضل لندن نے حال ہی میں ملک کے شمالی علاقوں کے تبلیغی دورہ کے دوران بریڈفورڈ کے تین مشہور ہوٹلوں کو قرآن کریم کے ایک سو پینتالیس نسخے تحفۃً پیش کئے ہیں۔ الحمد للہ۔

لندن مشن کی طرف سے بذریعہ ٹیلکس یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تینوں ہوٹلوں نارفولک گارڈن ہوٹل NORFOLK GARDEN HOTEL وکٹوریہ ہوٹل اور بینک فیلڈ ہوٹل BANK FIELD HOTEL کے مالکان نے قرآن عظیم کے یہ نسخے بصد شکریہ اور احترام کے ساتھ قبول کئے اور انہیں ہوٹلوں کے کمروں میں رکھنے کا وعدہ کیا۔ تاکہ ہوٹلوں میں ٹھہرنے والے مہمان ان کا مطالعہ کر سکیں۔

اس مبارک موقعہ پر برطانیہ کے ریجنل مبلغ جناب مرزا محمود احمد صاحب، برطانیہ کے نیشنل قائد جناب محمد اسلم جاوید صاحب اور بریڈفورڈ کے قائد جناب عبدالمالک باری صاحب بھی محترم مولانا موصوف کے ہمراہ تھے۔

قرآن کریم کے یہ نسخے مہیا کرنے کی سعادت مجلس خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ کے حصہ میں آئی۔ یاد رہے کہ چند ماہ قبل اسی قیادت نے قرآن کریم کے ایک سو اڑتیس نسخے بریڈفورڈ کے مختلف ہوٹلوں میں رکھوانے کے لیے تحفۃً پیش کئے تھے۔

بذریعہ ٹیلکس موصول ہونے والے اسی مراسلہ میں مشن نے یہ خبر بھی دی ہے کہ امام مسجد فضل لندن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے مقامی ریڈیو PANNINE RADIO کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ امن عالم کی موجودہ صورت حال نیک خواہشات باہمی افہام و تفہیم کی متقاضی ہے اور اس خطرناک صورت حال کا حل صرف یہی ہے کہ ہر انسان کے دل میں دوسرے کے لیے محبت پیدا ہو جائے اور کسی سے نفرت نہ ہو۔ محترم مولانا صاحب نے بتایا کہ یہی قرآن کا پیغام تھا۔ اور آپ نے تنبیہ کی کہ دنیا کو ہلاکت سے بچنے کے لیے آج اسی پیغام کو قبول کر کے اس پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔

ٹیلکس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مولانا موصوف کا یہ انٹرویو اور قرآن کریم پیش کرنے کی خبر مقامی ریڈیو پینن PENNINE کے ذریعہ انگریزی اور اردو ہر دو زبانوں میں ایک ہی دن میں تین مرتبہ نشر کی گئی۔

ستر ہویں فضل عمر درس القرآن کلاس

۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ستر ہویں فضل عمر درس القرآن کلاس امسال ماہ رمضان کے بعد ۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امراء کرام، صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو درس القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔

وباللہ التوفیق

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

احمدی طلباء اور والدین وعدہ کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کیلئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی۔ ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۱ء)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ: ۱۲ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح موصول ہونیوالی اطلاع یہ ہے کہ

"طبیعت، بلڈ پریشر غیر معمولی طور پر بڑھ جانے نیز پیٹ میں تکلیف اور متلی کے باعث بہت زیادہ ناساز ہے۔"

احباب جماعت خصوصی طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو جلد شفاء کامل سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

عاجزانہ درخواست دعا

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، ربوہ)

احباب جماعت کو علم ہے کہ خاکسار بہت عرصہ سے پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہے اور انشاء اللہ ۱۹ مئی صبح کراچی سے انگلستان کے لئے بغرض علاج روانہ ہو رہا ہے۔

خاکسار عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ احباب خاکسار کے سفر اور کامل شفایابی کے لئے خاص دعائیں جاری رکھیں۔

● سیکرٹری مجلس نصرت جہاں محترم اللہ بخش صاحب صادق لکھتے ہیں کہ:۔

مکرم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب انچارج احمدیہ کلینک منگبی سیرالیون کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام راشد احمد تجویز فرمایا ہے۔ عزیز نومولود مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف پشاور کا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور دین و دنیا کی برکات سے نوازے۔ آمین۔

خط و کتابت کرتے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ رجب ۱۴۰۲ھ

۱۳ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

خیرِ اُمّت میں شمولیت کا شرف دلانے والی بابرکت تحریک

اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کے خیرِ امۃ ہونے کا انحصار اس امر پر رکھا ہے کہ وہ ہمہ وقت تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے کوشاں رہے۔ وہ اس عظیم مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ اس کا ہر فرد اس مقام پر نہ ہو کہ وہ دوسروں کی تربیت کر کے انہیں فیض پہنچا سکے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

(آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے) لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

ہم خیرِ امت کے افراد ہونے کی حیثیت میں جبھی دوسروں کو بھلائی پہنچانے والے بن سکتے ہیں جب ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ یعنی اپنے دائرہ استعداد میں اس مقام پر ہو کہ وہ دوسروں کو نیکی کی ہدایت کر کے اور بدی سے روک کر اپنے آپ کو فیض رساں وجود بنا سکے۔

اس میں شک نہیں اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ میں یہ بھی فرمایا ہے کہ تم میں ایک جماعت ایسی بھی ہونی چاہیئے کہ جو ہمہ وقت اس کام میں مصروف ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی تلقین کرنے اور انہیں برائیوں سے روکنے والی ہو جیسا کہ فرمایا:۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(آل عمران آیت ۱۰۵)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

لیکن اس آیت میں ان خاص لوگوں کا ذکر ہے جو اپنی زندگیاں تمام تر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ ان کا بجز اس کے اور کوئی کام ہوتا ہی نہیں انہیں قومی ترقی کے دوسرے شعبوں یعنی صنعت و حرفت اور زراعت و تجارت وغیرہ سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ان شعبوں میں اگر وہ حصہ لیتے بھی ہیں تو ثانوی اور ضمنی حیثیت سے۔ ان کا اصل اور ہمہ وقتی کام امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہوتا ہے۔ وہ اسی کے لئے وقف ہوتے اور اسی میں مستغرق رہتے ہیں۔ یہ ایک خاص گروہ ہے اور اس کا اصل دائرہ کار دین کی ہمہ وقتی اور ہمہ جہتی خدمت ہے اور اس گروہ کا ہمیشہ موجود رہنا دین کے استحکام، فروغ اور غلبہ کے لئے ازبس ضروری ہے۔ لیکن اس گروہ کا موجود ہونا تمام دوسرے افرادِ امت کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے کام سے مستغنی نہیں کر سکتا۔ ہر فردِ امت خواہ اس کا تعلق معاشرتی زندگی کے کسی شعبہ سے ہو كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کی رو سے اس کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مخصوص معاشرتی شعبہ کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بھی ادا کرے۔ تاکہ وہ اپنی دیگر معاشرتی اور قومی ترقی سے تعلق رکھنے والی ذمہ داریوں کی کما حقہ ادائیگی کے باوصف بنی نوع انسان کے لئے فیض رساں وجود بن سکے اور عنداللہ خیرِ امت میں شمولیت کا اعزاز اسے حاصل رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کوئی ایک فردِ امت بھی خواہ اس کا تعلق کسی شعبۂ زندگی سے ہو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی سے بری الذمہ قرار نہیں پا سکتا۔

یہ جبھی ممکن ہے کہ ہر فرد امت خواہ وہ تاجر ہو یا صنعت کار، زراعت پیشہ ہو یا ملازم، طالب علم ہو یا استاد، وکیل ہو یا منصف، آجر ہو یا مزدور، ڈاکٹر ہو یا انجینئر، ڈسپنسر ہو یا آرکیٹکٹ یا کوئی تکنیک فلسفی ہو یا سائنسدان۔ الغرض بلا استثناء ہر فرد امت ساتھ کے ساتھ اپنے دائرہ کار میں اپنی استعداد کے مطابق مربی اور معلم بھی ہو۔ مربیوں اور مبلغوں کا مخصوص گروہ خواہ وہ کتنا ہی بڑا اور وسیع کیوں نہ ہو بیک وقت پوری نوع انسانی کے لئے عملاً اس رنگ میں فیض رساں نہیں بن سکتا کہ ہر انسان اس سے براہ راست مستفیض ہو رہا ہو۔ اس کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ ہر فرد امت اپنی دیگر معاشرتی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دوسروں کی تربیت کا فریضہ بھی ادا کر رہا ہو۔

ہر فرد جماعت کو دوسروں کے لئے فیض رساں وجود بنانے اور خیرِ امت میں حقیقی شمولیت کے شرف سے مشرف کرنے کی غرض سے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدائی القاء کے ماتحت ایک نہایت ہی بابرکت تحریک جاری کی ہوئی ہے اور وہ ہے وقفِ عارضی کی تحریک۔ اس تحریک کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہر فرد جماعت اپنی دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ عملاً اپنے آپ کو مربی کے مقام پر کھڑا کر سکے اور اس طرح امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر کے خیرِ امت میں حقیقی شمولیت کا استحقاق حاصل کر سکے حضور نے یہ تحریک جماعت کے ایک حصہ کو بھولا ہوا سبق یاد دلانے کی غرض سے جاری فرمائی ہے چنانچہ حضور نے اس تحریک کی ضرورت اور اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"وقفِ عارضی کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افرادِ جماعت خود مربی سلسلہ ہیں ..... جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح و ارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہیئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء بحوالہ الفضل ۳ نومبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۷)

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو وقفِ عارضی کی سکیم جس کے تحت ایک واقف دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ وقف کر کے مرکز کی زیر ہدایت کسی ایک مقام یا علاقہ میں کلیۃً اپنے خرچ پر اصلاح و ارشاد کا فریضہ ادا کرتا ہے ایک بہت ہی بابرکت سکیم ہے۔ اس سکیم کے تحت ایک واقف عارضی مرکز کی ہدایات کے تحت اصلاح و ارشاد یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر کے خیرِ امت میں عنداللہ شمولیت کے شرف سے مشرف ہوتا ہے۔ یہ اتنا بڑا شرف ہے کہ اس کے حصول کے پیش نظر جماعت میں واقفین عارضی کا ہمیشہ ایک تانتا بندھا رہنا چاہیئے۔ اس کے ذریعہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب جماعت کو فیض رساں وجود بنا کر عنداللہ خیرِ امت میں شمولیت کا استحقاق حاصل کرنے کا انمول موقعہ عطا کیا گیا ہے۔ کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس انمول موقع سے فائدہ نہ اٹھا رہا ہو۔ اس انمول موقع سے بار بار فائدہ اٹھانا اور افرادِ جماعت کا فائدہ اٹھاتے چلے جانا ازبس ضروری ہے۔

محترم مولانا ظفر محمد صاحب مرحوم کی یاد میں

بڑے ہی کام کے انسان تھے مولانا ظفر صاحب
ادیب و فاضل و شاعر، فقیہہ و عالمِ قرآں
یکے از عاشقانِ سرورِ و سردارِ عالم تھے
غنی بیشک تھے لیکن بے نیازِ دولت و حشمت
علومِ شرقیہ کے ماہرِ تعلیم و تربیت
رہے وہ حضرتِ ناصر کے ہم مکتب لڑکپن میں

حقیقی بندۂ رحمٰن تھے مولانا ظفر صاحب
علومِ دیں کا اک بستاں تھے مولانا ظفر صاحب
خدا کے دین پر قرباں تھے مولانا ظفر صاحب
عجب اک مومنِ ذیشاں تھے مولانا ظفر صاحب
ادب کا اک دُرِ تاباں تھے مولانا ظفر صاحب
بجا اس فخر پر نازاں تھے مولانا ظفر صاحب

عطا خلدِ بریں کر ان کو یارب اپنے فضلوں سے
کہ یہ نعمت نہیں ملتی کسی کو صرف عملوں سے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بڑے کام کا ہے یہ آنسو کا پانی"

کرم کا مورد بننا ہو تو گریہ و زاری سیکھ لو

آنسو دراصل محبت کے سفیر ہوتے ہیں

(از مکرم غلام رسول صاحب اعوان - بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان)

یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش عمل پر موقوف نہیں بلکہ اس کے فضل پر موقوف ہے انسان اپنے عمل کے زور سے جنت میں نہیں جا سکتا کیونکہ اس کے بعض اعمال میں بعض اوقات نفس اور شیطان کا حصہ ہوتا ہے ، اس لئے وہ قابلِ قبول نہیں ہوتا ۔ پس ہر مقام پر اس کا فضل ہی کام آتا ہے اور اس کے فضل کو کھینچنے والی چیز تو عجز و نیاز اور انکساری ہے ۔ اگر عجز و نیاز میں گریہ بھی شامل ہو جائے تو وہ حریم جمال کے پردوں کو ہلا کر رکھ دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اپنے بندے کو مضطرب اور آنسو بہاتا ہوا نہیں دیکھ سکتی ۔ اسے سبھی کچھ ملتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۔ عام مقولہ ہے کہ اگر بچہ باپ کے سامنے آنسو بہائے تو اچھے اچھے کھلونے اور مٹھائیاں حاصل کر لیتا ہے ۔ اور اگر بندہ اپنے رب کے سامنے آنسو بہائے تو دنیا میں روحانی سکون اور آخرت کی جنت حاصل کر لیتا ہے یہ مقولہ کتنا صحیح ہے اور کون اس کی صداقت میں شک کر سکتا ہے ۔

یہ سچ ہے کہ جو بندے اس راہ سے واقف ہیں وہ ہر غم سے بے نیاز ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی گود میں پلتے ہیں اور اس کی رحمت کے سایے میں رہتے ہیں ۔ بظاہر آنسو بہانا حزن و ملال کی کیفیت کی غمازی کرتا ہے لیکن جو آنسو اپنے ربِ محسن کی محبت اور خوف میں بہائے جائیں ان کے سامنے دنیا جہان کی خوشیاں اور سرور ہیچ ہیں ۔ اُس وقت کی خوشی کا اندازہ صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اس کوچہ کے آشنا ہیں ۔ اندھی دنیا کو کیا معلوم کہ وہ کیفیت کیا ہوتی ہے ۔ وہ تو ظاہر پر فتویٰ لگاتی ہے ۔ جب بچھڑے ہوئے دو دل ملیں تو رونا آ ہی جاتا ہے اور اس رونے کا مقابلہ دنیا کی کوئی نعمت نہیں کر سکتی ۔ آنسو دراصل محبت کے سفیر ہوتے ہیں ۔ اور جب یہ آئیں تو سمجھ لو کہ یار آ گیا ، وصال میسر آیا ، عاشق کی قسمت جاگ اٹھی ، کبیدہ دل کو قرار آیا ، دل نے یار کے آگے سب کچھ کہہ دیا ، فرقت کے گلے شکوے کہہ ڈالے اور اپنی بے بضاعتی اور کم مائیگی کا اظہار کر دیا ، سچ پوچھو تو دل کی ترجمانی یہی کرتے ہیں ۔ زبان یہ کام کرنے سے قاصر ہے ۔ دنیاوی کاروبار میں زبان کام دے سکتی ہے ۔ لیکن عشق کی منزل میں اس کا کام نہیں ۔ وہاں تو آنسو کام دیتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ یہی تپش اور گداز یا تو محبوب کے دروازے تک پہنچنے کی راہ ہموار کر دیتا ہے یا محبوب کو محب کے پاس کھینچ لاتا ہے ۔ پس کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو رونا میسر آئے اور وہ اس کے ذریعہ سے کرم کا مورد بن جائے ۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کی یاد اور محبت میں آنسو بہانا سیکھ لے تو اس کی دنیا ہی بدل جائے وہ اس دنیا میں جنت کا لطف اور شاہدِ ازلی کے جمال کا مشاہدہ کرے ۔ پس یہ آنسو بڑے کام کی چیز ہیں ۔ کسی نے صحیح کہا ہے کہ ؎

سلیقہ نہیں تجھ میں رونے کا ورنہ
بڑے کام کا ہے یہ آنسو کا پانی

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور بخشش کے حصول کے لئے یہی سبق تو روزِ اوّل سے دیا تھا ۔ آدم نے جب نادم ہو کر اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور کہا کہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو اس کی خطا بخشی گئی بلکہ اسے دنیا کی خلافت سے بھی سرفراز کیا گیا ۔

لیکن انسان اس دنیا میں آ کر اس کی خوشیوں اور دلچسپیوں میں ایسا مست ہو جاتا ہے کہ وہ پڑھا ہوا سبق بھول جاتا ہے ۔ اس لئے اس کی رحمت سے دور جا پڑتا ہے ۔ مگر جن لوگوں نے یہ سبق یاد رکھا انہوں نے خدا تعالیٰ کو پا لیا اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو گئے ۔ دیکھو جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس دنیا میں آتے ہی رونا شروع کر دیتا ہے یہی سبق ہے جو فطرت اسے پہلے پڑھاتی ہے ۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سبق اپنی دنیاوی زندگی میں نہ بھولنا ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ بھی سب سے بڑی صفت اپنے بندوں کی یہ بتلاتا ہے کہ

" ھم فی صلاتھم خاشعون "

کہ وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں جو اپنی نمازوں میں روتے اور گڑگڑاتے ہیں ۔ حدیث شریف میں ہے کہ قیامت کے روز وہی لوگ سب سے زیادہ ہنسنے والے ہوں گے جو دنیا میں زیادہ رونے والے ہوں گے اور یہ صحیح ہے کہ جنہوں میں ہنسنا اور خوش رہنا اپنا مقصد بنا لیا ہو وہ کیسے فلاح پا سکتے ہیں ۔ ان کے لئے تو وہاں حسرت و اندوہ اور یاس و حرمان کے سوا اور کچھ نہ ہوگا ۔ دنیا میں بھی یہ بات دیکھی جا سکتی ہے کہ اگر کوئی ملزم اقرارِ جرم کر کے ندامت کے آنسو بہائے تو عدالت اس کی سزا میں نرمی کرتی ہے ۔ کہتے ہیں کہ وہ کون سا گناہ ہے جو ماں معاف نہیں کر سکتی ۔ اللہ تعالیٰ تو ماں باپ سے بے انتہا زیادہ مہربان ہے ۔ بندہ خواہ کتنا ہی عصیاں آلودہ ہو اپنے رب کے سامنے نادم ہو کر آئے اور آنسو بہا کر بخشش کا طالب ہو تو رحمتِ خداوندی بھی اسے مایوس نہیں لوٹاتی ۔ اسے بخش دیا جاتا ہے ۔ اور وہ ذات اسے پھر کبھی شرمندہ بھی نہیں کرتی کیونکہ اس کی خو بندہ نوازی ہے ۔

تذکرۃ الاولیا میں لکھا ہے کہ خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک خادمہ تھی ۔ وہ آپ سے بہت عقیدت رکھتی تھی لیکن اس کا لڑکا امام کے خلاف تھا اور ہر وقت مخالفت میں مصروف رہتا تھا ۔ اتفاقاً بیمار ہو گیا ۔ زندگی سے نا اُمید ۔ تمام راستے مسدود ۔ ایک خیال آیا کہ اگر امام صاحب دعا کریں تو اللہ تعالیٰ کرم فرما دے ۔ ماں کو کہا کہ میرا ندامت بھرا احساس امام تک پہنچا کر درخواست دعا کرو ۔ ماں گئی ۔ گو زبان نہ کھلتی تھی ۔ لیکن عرضِ حال کر ہی دیا ۔ خواجہ صاحب نے فرمایا کہ میری دعا اس کے حق میں کیا مفید ہو سکتی ہے جو ساری عمر مجھے گالیاں دیتا رہا ۔ دعا کے لئے تو محبت چاہیئے ۔ خادمہ سن کر واپس لوٹ آئی اور اپنے لڑکے کو حال سے آگاہ کر دیا ۔ لڑکا زندگی کی کشمکش میں تھا ۔ اس پر شکستگی طاری ہو گئی ۔ اس نے روتے ہوئے ماں سے کہا کہ میری وصیت یہ ہے کہ مجھے مسلمانوں کے گورستان میں دفن نہ کرنا ۔ میری بداعمالیوں کی وجہ سے ان پر عذاب نازل نہ ہو ۔ کسی الگ مقام میں دفن کرنا ۔ ہاں دفن کرنے سے پہلے میرے گلے میں رسّی کا پھندا ڈال کر بصرہ کی گلیوں میں گھسیٹنا اور کہنا کہ یہ حسن بصری کا مجرم ہے ، خدا کے برگزیدہ بندوں کی مخالفت کی یہی سزا ہوتی ہے ۔

وصیت کے مطابق جب ضعیفہ نے گلے میں پھندا ڈال کر کھینچنے کا ارادہ کیا تو انسانوں کا ایک ہجوم اس پر ٹوٹ پڑا ۔ سب کی زبان پر یہ تھا کہ خدا کے مقبول بندے کے ساتھ یہ سلوک جائز نہیں ۔ غرض نوجوان کو اعزاز و اکرام کے ساتھ دفن کر دیا گیا ۔ اسی رات کو حسن بصری کو کہا گیا کہ ہمارا مقبول بندہ فوت ہو گیا ہے ، آپ دعا کے لئے کیوں نہیں گئے ۔ حسن بصری نے کہا الٰہ العالمین ! وہ تو میرا دشمن تھا مجھے دن رات گالیاں دیا کرتا تھا ۔ جواب ملا یہ درست ہے لیکن جب تم نے اس کی دعا کی آرزو کو جو ندامت اور معذرت کے ساتھ کی گئی تھی مسترد کر دیا ۔ تو اُس پر اس قدر شکستگی طاری ہو گئی کہ ہمیں اس پر رحم آ گیا ۔ حسن ! جب بندے کے دامن میں عاجزی کا سرمایہ ہو تو ہماری رحمت کو منہ موڑنا مشکل ہو جاتا ہے ۔ ہم نے اسے بخش دیا ہے ۔

چند ثانیے بعد امام بصری اس نوجوان کی قبر پر کھڑے دعا کر رہے تھے اور ان کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کا نہ ٹوٹنے والا سلسلہ اُن کے اس تاسّف کا اظہار کر رہا تھا جو انہیں ایک امیدوارِ کرم کو مایوس کرنے کے بعد ملا تھا ۔ کرم حسن بصری پر بھی تھا اور مایوسیوں میں گھر کر اعترافِ گناہ کرنیوالے کی روح پر بھی تھا ۔ اور یہ سارا شکستگی اور عاجزی کا فیضان تھا ۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو صفت غفوریت کے تقاضے سے بنایا ہے بندے گناہ کرتے ہیں کیونکہ یہ اُن کی سرشت میں داخل ہے اور پھر جب وہ نادم ہو کر بخشش طلب کرتے ہیں تو وہ معاف کر دیتا ہے ۔ پس اگر بندے گناہ نہ کرتے تو غفوریت کا اظہار کیسے ہوتا کسی نے صحیح کہا ہے ؎

سراپا معصیت میں ہوں سراپا مغفرت ہے وہ
خطا کوشی روش میری خطا پوشی ہے کام اس کا

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو زاہدوں کی تسبیح و مصلّے سے گنہگاروں کا رونا اور گڑگڑانا زیادہ پسند ہے ۔ اللہ والے کہا کرتے ہیں کہ آنسو قبولیت کی سند ہیں ۔ جو دعا رو کر درگاہِ ایزدی میں کی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ ایسا سخی ہے کہ اُسے بندہ کو خالی ہاتھ لوٹاتے ہوئے شرم آتی ہے ۔ پس یہ آنسو بڑے کام کی چیز ہیں ۔ ان کو آزما کر تو دیکھو ۔ سیدنا حضرت (اقدس ... ناقل) فرماتے ہیں کہ

عاجزی اپنا شعار بنا لو اور رونے کی عادت ڈالو کیونکہ رونا اسے بہت پسند ہے کرم کا مورد بننا ہو تو گریہ و زاری سیکھ لو اسی سے بیڑا پار ہو گا ؎

رحمت پہ تیری میرے گناہوں کو ناز ہے
پہچانتا ہوں میں کہ تو بندہ نواز ہے

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ۔ شکریہ ۔ (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نواب شاہ، خیرپور، وہاڑی، ملتان، اٹک، راولپنڈی، کوٹ احمدیاں ٹیکسلا، گوجرہ اور ننکانہ صاحب کے خدام کی کھیلیں

محترم مہتمم صاحب صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کبڈی میچ مورخہ ۵ مارچ کو بمقام قمر آباد ضلع نواب شاہ اور ضلع خیرپور کے مابین کبڈی کا میچ کھیلا گیا، یہ میچ نماز جمعہ کے بعد ہوا۔ اور سخت مقابلہ کے بعد ضلع خیرپور کی ٹیم نے جیت لیا۔ میچ کے بعد ناظم صاحب ضلع نواب شاہ نے ہر دو ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

(نذر محمد خان صاحب معتمد ضلع نواب شاہ)

نواب شاہ قیادت نواب شاہ کے زیر اہتمام ۲۶ فروری کو نواب شاہ سے ۱۱ میل دور روھڑی کینال پر ایک تفریحی پروگرام رکھا گیا۔ خدام نے اس جگہ سارا دن گزارا اور سائیکل ریس (تیز اور آہستہ) دوڑ کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ دوپہر کے وقت کھانا کلو جمیعاً کی صورت میں سب خدام نے یہیں تناول کیا، اس پروگرام میں کل ۳۱ خدام و اطفال شامل ہوئے۔

(محمد اشفاق۔ قیادت نواب شاہ)

ضلع وہاڑی (۱) ۱۹ فروری کو تحصیل وہاڑی اور تحصیل بورلیوالہ کے مابین ورزشی مقابلے ہوئے جن میں ۹ مجالس کے ایک سو سے زائد خدام و اطفال شریک ہوئے۔ ان میں کبڈی، گولہ اور نیزہ پھینکنے، کلائی پکڑنے کے مقابلے شامل تھے۔ منیر الدین سیال قائد ضلع وہاڑی)

۲۔ قیادت وہاڑی شہر کے زیر اہتمام ۲۴ نومبر کو ہیڈ السلام پر ایک تفریحی پروگرام ہوا۔ یہ ۲۶ میل کا فاصلہ خدام نے سائیکلوں پر طے کیا۔ وہاں خدام نے کھانا خود تیار کر کے کھایا

(محمد سعید احمد ناظم اشاعت وہاڑی شہر)

اٹک ماہ مارچ کی ۲۶ تاریخ کو ایک طے شدہ پروگرام کے مطابق قیادت اٹک کے ۱۲ خدام ورزشی مقابلوں کے لئے واہ کینٹ پہنچ گئے۔ جہاں تحصیل راولپنڈی کے خدام مقابلوں کے لئے پہلے سے موجود تھے چنانچہ ہر دو مجالس کے مابین کلائی پکڑنے، پنجہ آزمائی کرنے، ریس، فٹ بال اور بیڈمنٹن کے مقابلے ہوئے۔ جو نہایت دلچسپ رہے۔

(عبد الحمید قائد مجلس خدام الاحمدیہ اٹک)

بہاول نگر مورخہ ۱۵ جنوری کو قیادت ضلع کے زیر اہتمام چک ۱۶۶ میں تحصیل فورٹ عباس اور تحصیل چشتیاں کے درمیان کبڈی اور دوڑوں کے مقابلے ہوئے۔ بعد میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

(رحیم الدین قائد ضلع بہاول نگر)

ضلع ملتان مورخہ ۱۲ دسمبر ۸۱ء کو بمقام ملتان چھاؤنی، ریلوے اسٹیڈیم ملتان اور گلگشت کے خدام کے تحصیل کی سطح پر ورزشی مقابلے کروائے گئے ان مقابلوں میں گولہ پھینکنے، کلائی پکڑنے کے علاوہ فٹ بال۔ بیڈمنٹن اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔

(بشارت اللہ معتمد قیادت ضلع ملتان)

کوٹ احمدیاں مورخہ ۱۹ فروری کو نماز جمعہ کے بعد خدام کے درمیان سائیکل، دوڑ اور میرو ڈبہ کے مقابلے کرائے گئے۔ اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

(عبد الماجد سلیم۔ قائد کوٹ احمدیاں ضلع بدین)

کراچی قیادت ضلع نے ۱۱ مارچ کو آل کراچی رنگ ٹورنامنٹ منعقد کیا جس میں قیادت ڈرگ روڈ کی ٹیم نے اوّل پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی کی مستحق قرار پائی۔

(زبیر خلیل۔ معتمد قیادت ڈرگ روڈ کراچی)

ٹیکسلا جب سے حضور ایدہ اللہ نے کھیلوں میں حصہ لینے کی پرزور تحریک فرمائی ہے تب سے ٹیکسلا کے دو حلقوں فاروقیہ اور ایچ۔ ایم۔ سی کے درمیان ہر ماہ بیڈمنٹن اور میرو ڈبہ کا ایک ایک میچ کھیلا جاتا ہے اسی سلسلہ کی ایک کڑی میرو ڈبہ کا وہ شاندار میچ ہے جو ۲۶ مارچ ۸۲ء کو ایچ۔ ایم۔ سی کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔

(منور احمد۔ ناظم صحت جسمانی قیادت ٹیکسلا)

ننکانہ صاحب مورخہ ۲۰ نومبر ۸۱ء کو طے شدہ پروگرام کے مطابق مرید کے سے ۲۵ خدام ننکانہ صاحب تشریف لائے۔ جہاں شادباغ کالونی میں مقامی ٹیم کے ساتھ میرو ڈبہ کا میچ کھیلا۔ میچ کے بعد جملہ شرکاء کو کھانا پیش کیا گیا۔

(قائد۔ قیادت ننکانہ صاحب)

۲۔ ننکانہ صاحب ۲۰ نومبر کو ننکانہ صاحب میں دو تحصیلوں کے مابین فٹ بال کا ایک میچ ہوا دوسری ٹیم مرید کے کے خدام پر مشتمل تھی میچ کے بعد قیادت ضلع کی طرف سے کھلاڑیوں میں سویابین تقسیم کی گئی۔ (مقصود احمد ورک ناظم صحت جسمانی ضلع فیصل آباد)

گوجرہ مورخہ ۲۰ نومبر ۸۱ء کو جڑانوالہ کی ٹیم کے ساتھ قیادت گوجرہ نے میرو ڈبہ کا میچ کھیلا۔ جو گوجرہ نے چھ منٹ سے جیت لیا۔ اسی طرح ۸ جنوری کو گوجرہ نے چک ۴۳۳ کی ٹیم سے بھی میرو ڈبہ کا میچ کھیلا۔ (منیر احمد عابد۔ قائد مجلس گوجرہ)

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

"خدایہ دن مجھے پھر نہ دکھائے"

"کہتے ہیں ایک شخص کو کسی نے کھچڑی کھلائی جو اسے بہت پسند آئی۔ اس نے ارادہ کیا کہ اپنے گھر جا کر بھی پکوائیں گے۔ مگر راستہ میں اُسے نام بھول گیا۔ اور سوچ سوچ کر "کھاچڑی" نام یاد کیا وہ اس خیال سے کہ پھر نہ بھول جائے اُونچی آواز سے یاد کرتا ہوا ایک کھیت کے پاس سے گزرا جسے چڑیوں نے بہت نقصان پہنچایا تھا زمیندار نے جب اس کے منہ سے کھاچڑی کھاچڑی سُنا تو اسے بہت غصہ آیا۔ اُس نے پکڑ کر خوب مارا اور کھاچڑی کھاچڑی کہنے سے روک دیا۔ مار کھا کر اس نے کہا یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں۔ زمیندار نے کہا کہو اڑچڑی۔ اب وہ اڑچڑی اڑچڑی کہتا ہوا چل پڑا۔ آگے ایسی جگہ پہنچا جہاں شکاری نے جال بچھا رکھا تھا اُس کا اڑچڑی اڑچڑی کہنا شکاری کو بہت بُرا معلوم ہوا۔ اُس نے اُسے مارا اور کہا تم اڑچڑی کے بجائے یہ کہو کہ آتے جاؤ پھنستے جاؤ۔ آگے جو گیا تو وہاں چور چوری کر رہے تھے۔ انہوں نے اس کا گلہ گھونٹا اور کوئی اور فقرہ سکھا دیا۔ وہ وہی کہتا ہوا ایک ایسی جگہ پہنچا جہاں شادی کا سامان ہو رہا تھا۔ وہ اس کے سر چڑھے کہ ایسے موقعہ پر ایسے بُرے الفاظ نہ کہو بلکہ یہ کہو کہ خدایہ دن روز دکھائے وہ یہی کہتا ہوا چلا۔ آگے کچھ لوگ جنازہ لئے جا رہے تھے انہوں نے اُسے مارنا شروع کیا کہ ہم پر تو ایک ماتم کا وقت ہے اور تو کہتا ہے کہ خدایہ دن روز دکھائے۔

یہی حال ہے اس شخص کا جو عید کی حکمت غرض اور غایت کو نہیں جانتا اور رمضان میں اپنے اندر تبدیلی نہیں پیدا کرتا۔ خدا کی رضا کی راہوں پر اس نے قدم نہیں مارا مگر عید کے دن خوش ہوتا ہے حالانکہ اس کے لئے عید نہیں بلکہ ماتم ہے۔ اس کو تو یہ کہنا چاہیئے کہ خدایہ دن مجھے پھر نہ دکھائے نہ کسی اور کو۔ (خطبات محمود جلد اوّل صفحہ ۲۹)

(مرسلہ مسعودہ صدیقہ۔ چکوال تحصیل چکوال ضلع جہلم)

مجھے بھی پڑھئے

الفضل کے کالم "افکار عالیہ" کے لیے قارئین الفضل حضور کے جو اقتباسات بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ان کے لیے جو اقتباسات بھجوائیں وہ صاف ستھرے لکھے ہوں، نیز اقتباس کا صحیح اور پورا حوالہ ساتھ لکھیں اور اقتباس لکھ لینے کے بعد اسے اصل تحریر سے ملا بھی لیا کریں۔ شکریہ۔ (ادارہ)

کیا آپ
۱۔ چندہ عام
۲۔ حصہ آمد
۳۔ چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ بک فیئر میں جماعت احمدیہ کلکتہ کا تبلیغی بک سٹال

رپورٹ مرتبہ: مکرم سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج (کلکتہ)

گزشتہ سات سال سے کلکتہ پبلشرز اور بک سیلرز گلڈ کی طرف سے عظیم الشان کتابوں کا میلہ "کلکتہ بک فیئر" لگایا جاتا ہے جس میں مختلف زبانوں اور مضامین وعلوم سے متعلق کتابوں کے علاوہ مذہبی کتابوں کے سٹال بھی لگائے جاتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے مسلسل پانچ سال سے جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے بھی ایک تبلیغی سٹال لگایا جا رہا ہے اس سال کتابوں کی یہ نمائش ۱۹ مارچ سے ۲۸ مارچ تک دس روز کے لئے منعقد ہوئی جسمیں حسبِ سابق جماعت احمدیہ نے بھی سٹال لگایا۔

پہلے سالوں کی طرح خدا کے فضل سے امسال بھی سٹال کے لئے دو سو مربع فٹ جگہ ملی۔ جگہ کی موزونیت کی وجہ سے بعض اوقات لوگوں کی بھیڑ اس قدر بڑھ جاتی رہی کہ لوگوں کا سٹال میں داخل ہونا بھی مشکل ہو جاتا رہا۔

ہمارے اندازے کے مطابق سب سے زیادہ زبانوں میں کتابیں ہمارے ہی سٹال میں دستیاب تھیں۔ چنانچہ اردو۔ انگریزی، ہندی، پنجابی، بنگلہ کے علاوہ اڑیہ، تامل ملیالم، گجراتی، سندھی اور تلگو زبانوں کی کتابیں ایک خاص ترتیب سے رکھی گئی تھیں بڑی بڑی الماری نما ریکوں میں کتابوں کو بڑے سلیقہ سے سجایا گیا تھا۔ یہاں یہ واضح رہے کہ کلکتہ ایک ایسا شہر ہے جس میں مختلف زبانوں کے جاننے اور سمجھنے والے ہر طبقہ کے لوگ پائے جاتے ہیں۔

اسٹال کے گیٹ پر جلی حروف میں تین زبانوں اردو، انگریزی اور بنگلہ میں کپڑوں کے بینرز خاص قرینہ سے آویزاں کئے گئے سب سے اوپر "احمدیہ مسلم انٹرنیشنل" اور کلکتہ مشن کا ایڈریس۔ دائیں طرف

وبکل قوم ھاد اور ان من امۃ الا خلا فیھا نذیرا

بائیں طرف

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

نیچے گیٹ کے دائیں ستون پر قد آدم سائز میں۔ خوبصورت "منارۃ المسیح" اور گیٹ کے بائیں ستون پر سیدنا حضرت اقدس — ناقل) کی تصویر کے ساتھ آپ کی وہ عظیم الشان پیشگوئی جلی حروف میں لکھ کر آویزاں کی گئی جو جماعت کی ترقی اور غلبۂ اسلام کے لئے آپ نے بیان فرمائی کہ میرے ماننے والوں کو خدا تعالیٰ علم اور معرفت میں اس قدر ترقی دے گا کہ قیامت تک اپنے مخالفین کا منہ بند رکھیں گے اور فرمایا کہ ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں بند رکھو کہ یہ ایک دن پوری ہو کر رہیں گی۔

سٹال کے اندر بالکل سامنے والی دیوار پر جلی حروف میں کلمہ طیبہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مع ترجمہ ایک سیاہ کپڑے پر لکھ کر لگایا گیا تھا علاوہ ازیں کم و بیش دو صد مختلف تبلیغی مناظر بیرونی ممالک کے مشن ہاؤسز اور مساجد کی تصاویر کے علاوہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ و امریکہ اور مغربی افریقہ کے ایمان افروز مناظر اور ساڑھے سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد سپین کے سنگِ بنیاد اور تکمیل کی تصاویر بڑی ترتیب اور قرینے سے سجائی گئیں اور جلی حروف میں قطعات اور اہم اقتباسات لکھ کر لگائے گئے۔ نیز پندرہ سے زائد بیرونی ممالک کے اخبارات و رسائل کے نمونے آویزاں کئے گئے۔ قرآنِ عظیم کی دنیا کے کناروں تک اشاعت کا مختصر خاکہ تصویری زبان میں دکھایا گیا۔ چنانچہ ہمارا سٹال مندرجہ بالا امور کی وجہ سے اس قدر پرکشش تھا کہ دس سے زائد اخباری نمائندوں اور دوسرے فوٹو گرافرز نے بڑی دلچسپی سے ہمارے سٹال کے اندر اور باہر کی تصاویر لیں بیشتر لوگ تو انہی تصاویر کو دیکھنے کے لئے ہی ہماری دوکان میں داخل ہو جاتے اور ان کا اشتیاق ان تصاویر کو دیکھنے کے بعد اس قدر بڑھ جاتا کہ سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو کر ہمیں تبلیغ کرنے کا موقع مل جاتا۔

خدا کے فضل سے ہمارے خدام انصار اور اطفال بہت سرگرم عمل رہے اور کوئی تبلیغ کا موقعہ ضائع نہ ہونے دیا۔ عموماً ٹھیک وقت پر دوکان میں حاضر ہو جاتے اور اپنے معزز مہمانوں اور گاہکوں کی راہنمائی کرتے اور ذرا سا موقع ملتے ہی تبلیغ شروع کر دیتے اور بعض اوقات تو گھنٹوں تبادلۂ خیالات کا سلسلہ جاری رہتا۔ دیگر سٹال والوں نے جہاں اپنے اسٹالوں میں موسیقی وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا وہاں ہم نے اپنے اسٹال میں ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ تلاوتِ قرآن مجید۔ نظمیں اور تقاریر سنانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جو بہت سود مند ثابت ہوا۔

یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ عموماً مسلم و غیر مسلم نوجوان طبقہ میں اسلام و احمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا شوق اور جذبہ بہت زیادہ دیکھا گیا اس سال یہ بات بھی نوٹ کی گئی کہ مسلم نوجوان بڑی کثرت سے کتابوں کے میلے میں آتے اور اسلامی سٹال دیکھ کر وہ بہت حیران بھی ہوتے اور خوش بھی ہوتے ایسے احباب جن کی طرف سے کسی بھی رنگ میں مذہبی دلچسپی کا اظہار ہوتا ان کے ایڈریس ایک کاپی پر لئے جاتے رہے بعض نے اپنی نیک خواہشات اور اچھی آراء کا بھی تحریری اظہار کیا ایسے احباب سے انشاء اللہ مستقل رابطہ رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

ایک اندازے کے مطابق قریباً دو ہزار افراد روزانہ ہمارے اسٹال کو دیکھنے آتے رہے ہفتہ اور اتوار کے دونوں روز تو سٹال میں لوگوں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا تھا کہ خود کارکنوں کے لئے اسٹال میں کھڑے ہونے کی جگہ نہ رہتی

چھ صفحات پر مشتمل ایک فولڈر انگریزی اور بنگلہ زبان میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا جس میں فہرست کتب کے علاوہ جماعت کا مختصر تعارف کرایا گیا تھا قریباً تین ہزار ٹریکٹ مفت تقسیم کئے۔ ہماری کتابوں کی قیمت نہایت ہی معمولی تھی۔ بعض کی قیمت تو صرف ۱۰ سے ۲۵ پیسے رکھی گئی تھی۔ اور اکثر کتابیں ایک روپیہ یا اس سے کم دام کی تھیں لیکن اس کے باوجود قریباً سترہ سو روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔ بنگلہ ترجمہ قرآن کی بہت مانگ ہے۔ تاہم انگریزی ترجمہ کے تیس سے زائد نسخے فروخت ہوئے۔

۔ اور آخری روز کئی کتابیں ہمارے پاس مکمل طور پر ختم ہو گئی تھیں۔

مقامی اخبارات میں بھی ہمارے اسٹال کے بارے میں خاص طور پر خبریں شائع ہوئیں اخبارات نے تفصیلی خبریں بھی شائع کیں۔

چنانچہ سب سے زیادہ شائع ہونے والے اخبار روزنامہ "آج کل" بنگلہ نے اپنے ۲۲ مارچ کی اشاعت میں لکھا۔

"کلکتہ کی کتابوں کی نمائش میں"

"کتابوں کے اس میلے میں ایک نایاب منظر کتابوں کے ایک اسٹال میں داڑھی والا ایک کابلی نہایت متانت اور سنجیدگی سے بیٹھا ہے جس دوکان کے باہر ایک فسٹون (بینرز) میں لکھا ہے"

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

اور ایک دوسری جگہ لکھا ہے "احمدیہ مسلم انٹرنیشنل"

ایک دوسرے کثیر الاشاعت اخبار روزنامہ آکرشن نے ۲۸ مارچ کے شمارے میں لکھا

"کتابوں کے میلہ میں مذہبی اسٹالوں میں بھیڑ بھاڑ، قرآن مجید بنگلہ ترجمہ کی مانگ بے حد ہے اس کے بالمقابل مذکورہ ترجمہ قرآن بہت کم یاب ہے البتہ انگریزی قرآن مجید سب سے زیادہ مقبول اور فروخت ہوا ہے یہ بات پگڑی اور شیروانی پہنے ہوئے پوری داڑھی والا جو سچ مچ کابلی معلوم ہوتا ہے مولانا سلطان احمد ظفر احمدیہ مسلم انٹرنیشنل کے نمائندہ نے بتائی۔ درحقیقت وہ پنجابی ہے لیکن بنگلہ بہت اچھی طرح سمجھ لیتے ہیں میرے سوالوں کا جواب انہوں نے بنگلہ میں ہی دیا ان کی طرف سے شائع کردہ "تسبیری عالمگیر جنگ سے نجات کا طریق" کتاب بہت چاہت سے فروخت ہوئی ہے:

اس سٹال کو کامیاب بنانے کے لئے جہاں خدام انصار نے اپنا قیمتی وقت دیا وہاں جماعت کلکتہ کے مخیر احباب نے مالی امداد فرمائی محترم امیر صاحب جماعت کلکتہ چندہ کی فراہمی کے لئے کوشاں رہے جزاھم اللہ خیراً"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر مساعی کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور سعید الفطرت لوگوں کی آنکھیں کھولے اور قبول حق کے لئے اور جماعت کلکتہ کے جملہ خدام، انصار اور اطفال کو روحانی جسمانی نعماء کا وارث بنائے اور ان کے جذبۂ خلوص میں ترقی بخشے آمین۔

وقفِ جدید کے لیے واقفین کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام پیغام:۔

"اس وقت اشد ضرورت وقفِ جدید کو وقفِ جدید کے واقفین کی ہے ..... میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچا دیا جائے کہ ہمیں بچے دو۔ ہمیں بچے دو تا بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچے دو تا ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں۔"

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطایا برائے گندم

"گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے رہے ہیں۔ لہذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰/۱۰۶-۲۸۸ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں"

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

ضروری گذارش

- قائدین مجالس و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ خدام بھائیوں سے شرح کے مطابق وصول کریں۔
- چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کریں کیونکہ کئی ماہ گذرنے کے بعد یکدفعہ چندوں کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔
- جو رقم وصول ہو اسے ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز بھجوایا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قرآنی برکات

"وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں۔ قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے"

"خدا اپنے زندہ تصرفات سے قرآن شریف کی پیروی کرنیوالے کو کھینچتا کھینچتا قرب کے بلند مینار تک پہنچا دیتا ہے"

"خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے"

(چشمۂ معرفت)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وقف عارضی میں ہر سال ضرور حصہ لینا چاہیئے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اُسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ہر ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے"

(الفضل نومبر ۶۷ء)

امراء کرام اور مربیان سلسلہ اس ارشاد کے پیش نظر خاص توجہ سے وقف عارضی کے لئے احباب میں تحریک کریں تا زیادہ سے زیادہ واقفین اس غرض کے لئے مہیا ہو سکیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

انصار اللہ اور تحریک جدید

سیدنا حضرت اقدس اپنی تصنیف منیف رسالہ "الوصیت" میں تحریر فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

(رسالہ الوصیت صـ)

اس مقصد کی پیروی کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا اجراء فرمایا تھا جس کی شاخیں اب چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہیں اور اسلام کی فتح کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں مبارک ہیں وہ جو اس شاہراہ پر تیز سے تیز قدموں کے ساتھ بڑھتے چلے جائیں۔

زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اس سلسلہ میں اپنی مساعی کو بیش از بیش تیز کر دیں اور اپنے اپنے حلقہ میں ہر فرد جماعت کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل فرماویں۔ نیز زیادہ سے زیادہ معاونین خصوصی پیدا کرنیکی سعی فرماویں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان

جن جماعتوں میں ماہ صیام میں نماز تراویح کے لیے حفاظ موجود ہیں وہ نظارت اصلاح وارشاد کو اُن کے ناموں اور پتوں سے آگاہ کریں۔ نیز جن جماعتوں کو حفاظ کی ضرورت ہے وہ اپنی درخواستیں ۳۱ مئی تک نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری بھاوجہ عزیزہ امۃ الغفور ۱۸ اپریل ۸۲ء کو اپنے پیچھے چار چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر دائمی اجل کو لبیک کہہ گئی۔ عزیزہ چوہدری محمود احمد صاحب ابن چوہدری شرف الدین صاحب آف ربوہ کے ضلع سیالکوٹ کی بیوی اور چوہدری محمد اقبال صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ربوہ کی ہمشیرہ تھی۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور دعاگو تھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور اس کے بچوں کا خود حافظ ناصر اور کفیل ہو آمین۔

(مختار بیگم بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ رحمان آباد ضلع نواب شاہ نے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق منظور کی۔

یہ امر نہایت رنج والم کا باعث ہوا کہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ اولیٰ محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب و امیر جماعت احمدیہ رحمان آباد ضلع نواب شاہ ۲۷ اپریل کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ قریباً ایک سال بعارضہ کینسر بیمار رہیں۔ بیماری کے ایام موصوفہ نے بڑے صبر و تحمل سے گزارے اس کے علاوہ مرحومہ گوناگوں صفات کی مالک تھیں مثلاً غریبوں کی مدد کرنا خوش طبع، نماز کی پابند اور ذمہ داری کا احساس وغیرہ وغیرہ موصوفہ موصیہ بھی تھیں ۱۹۶۳ء سے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ربوہ میں رہائش پذیر تھیں۔ اپنی یادگار انہوں نے دس بچے چھوڑے ہیں۔ ہم اراکین جماعت احمدیہ رحمان آباد محترم حاجی صاحب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور محترم حاجی صاحب اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہم ہیں

غمزدہ اراکین جماعت احمدیہ رحمان آباد (سندھ)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۰۰۵

میں خادمہ بیگم صاحبہ زوجہ مبارک احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال اندازاً پیدائشی احمدی ساکن مست پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ حق مہر ایک ہزار روپے تھا، لیکن خاوند نے بڑھا کر ۱۵۰۰/- روپے کر دیا ہے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی

الامۃ :- خادمہ بیگم زوجہ مبارک احمد صاحب ساکن مست پور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد نمبر ۱ :- محمود احمد باجوہ معلم حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد نمبر ۲ :- انیس احمد ولد مبارک احمد صاحب مست پور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۵۰۰۶

میں عابدہ پروین بنت مبارک احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن مست پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کے مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ چار صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- عابدہ پروین بنت مبارک احمد صاحب

گواہ شد نمبر ۱ :- محمود احمد باجوہ معلم چونڈہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد نمبر ۲ :- انیس احمد ولد مبارک احمد صاحب مست پور P.O ملانے ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۵۰۰۷

میں امۃ السلام عاشقہ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۳/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ السلام عاشقہ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب میڈیکو گگو منڈی ضلع وہاڑی

گواہ شد نمبر ۱ :- ڈاکٹر محمد رفیق وڑائچ سیکرٹری مال گگو منڈی ضلع وہاڑی

گواہ شد نمبر ۲ :- ڈاکٹر بشیر احمد صدر جماعت احمدیہ گگو منڈی ضلع وہاڑی۔

مسل نمبر ۲۵۰۰۸

میں نصیر احمد شاہد ولد نذیر احمد صاحب ساجد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ چھاؤنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو ادا کرتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ :- نائب صوبیدار نصیر احمد شاہد اوکاڑہ چھاؤنی۔

گواہ شد نمبر ۱ :- عبدالسلام ارشد ولد ملک سعداللہ صاحب وصیت نمبر ۲۳۶۱۱ اوکاڑہ چھاؤنی

گواہ شد نمبر ۲ :- محمد عمر سندھی ولد محمد فاضل صاحب وصیت نمبر ۱۴۲۲۴ اوکاڑہ چھاؤنی

درخواست دعا

• ۵ مئی ۸۲ء کو چھ بجے شام میرے دیور عزیزم مسرت نواز طاہر کو ٹریفک کے ایک حادثہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ عزیز موصوف کا ۲۰ مئی کو ایف ایس سی کا امتحان بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(ساجدہ سرفراز مکان نمبر ۳/۷۰ ۳ نشاط کالونی - لاہور چھاؤنی ۱۳)

• میرے والد صاحب میاں محمد اسمٰعیل پیلپز کالونی فیصل آباد اچانک بیمار ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کافی فرق ہے احباب سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نمایاں صحت دے اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار کینال کالونی چوبرجی کالونی)

• میری والدہ محترمہ عصمت بیگم صاحبہ عرصہ ایک ماہ سے بلڈ پریشر اور دوسرے عوارض کی بناء پر سخت علیل ہیں۔ احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔ (محمود اقبال احمد) دارالبرکات ربوہ)

• خاکسار کی اہلیہ پچھلے دو ماہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں اب پچھلے ہفتہ سے بیماری میں شدت ہوگئی ہے جس کی وجہ سے ان کی طبیعت سخت خراب ہے اور لاہور میں زیر علاج ہیں خاکسار ان کی بیماری کیوجہ سے بہت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے اہلیہ محترمہ کو جلد اور کامل صحت عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ جملہ پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(حاجی سمیع اللہ سقیہ پرنٹنگ جمال خانوآنہ مقبول روڈ فیصل آباد)

• میری بچی عزیزی نسیم اختر زوجہ محمد اقبال جان کوئٹہ میں شدید بیمار ہے تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے خاص طور پر صحت کاملہ اور لمبی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس - ربوہ)

حقیقی انصار بننے کا طریق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"حقیقی انصار بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات اور مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں..... اس ایثار کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلے جانا ہمارا اولین فرض ہے تاکہ خدا تعالیٰ کی نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے دیکھ رہے ہیں ہمیشہ ہمارے شامل حال رہے۔"

انصار بھائیوں کے لئے خدمتِ دین کی خاطر تحریک جدید کا میدان کھلا ہے۔ ہر ممکن تعاون سے اس کے مالی جہاد کو مضبوط کریں اور یہ جذبہ نسل میں بھی پیدا کریں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برائے خصوصی توجہ آرکیٹیکٹ و انجینئرز

۱۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز کا دفتر اب دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منتقل ہوگیا ہے۔ جملہ خط و کتابت اور ترسیل رقوم اس دفتر کی معرفت کی جائے۔

۲۔ جو احباب ڈپلومہ یا ڈگری یافتہ ہیں اور ابھی تک ایسوسی ایشن کے رکن نہیں ہے وہ لوکل چیپٹر کی معرفت اور اگر ان کے ضلع / ڈویژن میں لوکل چیپٹر نہیں بنا تو براہ راست -/۲۵ روپے سالانہ چندہ بھجوا کر رکن بن جائیں۔

۳۔ اگر آپ نے اپنے کوائف ہنوز نہیں بھجوائے تو وہ بھی فوراً بھجوا دیں۔

۴۔ اگر آپ رکن بن چکے ہیں اور تجدید رکنیت ۱۹۸۲ء کا چندہ نہیں بھیجا تو وہ بھی جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔

۵۔ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ سالانہ کنونشن ہوگا جس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خطاب فرمائیں گے۔ اس میں شرکت کی تیاری فرمائیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

داخلہ نشتر میڈیکل کالج ملتان

امسال نشتر میڈیکل کالج میں داخل ہونیوالے طلباء مندرجہ ذیل طلباء سے رابطہ قائم کریں تاکہ داخلہ وغیرہ کے سلسلہ میں صحیح رہنمائی کی جاسکے۔

۱۔ محمد عثمان مبارک سال دوئم۔ کمرہ نمبر ۹۳ طارق ہال

۲۔ رشید محمد راشد سال چہارم کمرہ نمبر ۹۰ اقبال ہال نشتر میڈیکل کالج ملتان۔

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ملتان)

باسکٹ بال کا ایک میچ

آج مورخہ ۳۰ راپریل ۱۹۸۲ء بروز جمعہ المبارک بوقت ۶ بجے شام وائی ایم سی اے گراؤنڈ کراچی میں فضل عمر کلب اور وائی ایم سی اے کلب کے مابین باسکٹ بال کا میچ ہوا۔ جو فضل عمر کلب نے ۷۸ کے مقابل پر ۹۶ پوائنٹس سے جیت لیا۔ اس دوستانہ میچ کے آخر میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے تمام کھلاڑیوں اور ریفری صاحبان کو انعامات سے نوازا۔

(زرتشت منیر احمد خان قائد ضلع کراچی)

ضروری اعلان

ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد واپس بھجوائیں۔ پرچے واپس بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ رمئی ۸۲ء ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو نظارت ہذا کی طرف سے فارم سہ ماہی رپورٹ (فروری مارچ، اپریل) حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۹ء بذریعہ بک پوسٹ ارسال کئے جاچکے ہیں۔ براہ کرم پندرہ دن کے اندر اندر جماعتیں ان فارموں کو حسب کوائف پُر کر نظارت علیاء کو بھجوا دیں۔

(ناظر اعلیٰ)

اعلان نکاح کے متعلق ضروری ہدایت

اعلان نکاح کے لیے ضروری ہے کہ اعلان کرنے سے پیشتر نکاح فارم کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ اس کی ہر ایک شق کے ضروری اندراجات مکمل اور درست ہیں یا نہیں۔ نیز ربوہ میں نکاح کے اعلان کے لیے یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ فارم نکاح پر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ اور ناظر یا نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے دستخط ضروری ہیں۔ اگر دستخط ہوں تو اعلان کیا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

تقریب رخصتانہ

عزیزہ سلیمہ قمر ایم اے سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم چوہدری محمد صدیق صاحب فاضل ایم اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ کی تقریب رخصتانہ ۸ رمئی ۱۹۸۲ء کو سوا پانچ بجے سہ پہر چوہدری صاحب موصوف کے مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ پر عمل میں آئی۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب استاذ مدرسۃ الحفظ ربوہ نے کی۔ بعد ازاں موقع کی مناسبت سے حضرت اقدس کے چند دعائیہ اشعار ترنم سے سنائے گئے آخر میں محترم ملک سیف الرحمان صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لیے دعا کرائی۔

عزیزہ سلیمہ قمر ایم اے کے نکاح ہمراہ چوہدری رشید احمد صاحب بی اے ایل ایل بی ابن مکرم چوہدری محمد خان صاحب آف دھیر کے کلاں ضلع گجرات کا اعلان بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۲ رجولائی ۱۹۸۱ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں ربوہ فرمایا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لیے اپنے خاص فضل سے بابرکت کرے۔ دولہا اور دلہن کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کا مورد بنائے اور اس تعلق کو مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — مقعدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure — چیر اور کٹاؤ
PROLAPSUS CURE — کوچ نکلنا
ANUS ITCH CURE — مقعدی خارش
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — دائمی قبض
FLATULENCE CURE — گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کورسز اکٹھی بھی استعمال ہوسکتی ہیں کیپسلوں سے ۱۵/- فی کورس۔ پائلز آئنٹمنٹ ۱۵/- ڈاک سے ۱۵/- زائد۔ لٹریچر فری۔

ضمانت دیتا ہے کیپسٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

اور

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

ڈے اینڈ نائٹ سروس

ہمارے ہاں ہر قسم کی الیکٹرک موٹریں۔ ٹیوبنگ مشین۔ واشنگ مشین نیز گھریلو وائرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ فیصل آباد میں اپنے احمدی احباب کیلئے خصوصی رعائت ہوگی

پروپرائیٹر:- میاں محمد ادریس

فون ۲۸۱۷۳

میاں الیکٹرک سروس

بالمقابل ستارہ ٹیکسٹائل ملز مقبول روڈ فیصل آباد

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

پیلے * دُبلے * پتلے

کمزور اور سوکھے بچے جو دست، قے، بدہضمی سے بیمار رہتے ہوں مٹی کھاتے ہوں پیور بے بی ٹانک (جرمن ادویہ سے تیار کردہ) قیمت ۱۲/- سے صحتمند خوبصورت اور سڈول بن جاتے ہیں۔ اور جو بڑے بچے بہت کم کھاتے ہوں قبض یا اسہال میں مبتلا ہوں یا بدہضمی کے پاخانے کرتے ہوں سپیشل بے بی ٹانک (۰۰۰۰۰) قیمت -/۱۸ سے ہر غذا کھانے لگتے ہیں۔ معدہ اور انتڑیاں درست کام کرنے لگتی ہیں۔ خون بکثرت پیدا ہوتا ہے اور پیلاپن، دُبلاپن دُور ہوجاتا ہے۔ دونوں دوائیں اکٹھی بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ستارہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

BRITISH AIR WAYS

Phone No. 493

آپکی خدمت میں پیش پیش

Information Office

AQSA ROAD RABWAH

برٹش ایئرویز اقصیٰ روڈ ربوہ

ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کے لئے